

تصور اسلام

What is the question???

اسلام:

لفظ "اسلام" سے مراد امن اور سلامتی ہے۔
معاشرے میں امن و سلامتی اور خدا کے احکامات پر عمل
کرتے ہوئے زندگی گزارنا ہے۔ اسلام میں جنگ بھی امن و
انصاف کے قیام کے لئے لڑی جاتی ہے۔ اسلامی معاشرہ ان
افراد کے مجموعہ کا نام ہے جو ایک خدا، ایک رسول، ایک قرآن
آخرت اور ملائکہ پر ایمان رکھتے ہیں۔

1- اسلام کے لغوی معانی:

اسلام کا پیرانا نام "دین حنیف" ہے۔
لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس
کے معانی "سیر تسلیم" "حم کرنا" "اطاعت کرنا" کے ہیں۔ لہذا
اسلام کا مطلب "اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا" ہے۔ اللہ کے
احکامات کے مطابق زندگی گزارنا اور اس کی اطاعت کرنا
اسلام میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن
پاک میں فرمایا:

ترجمہ: "اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اطاعت کرو رسول کی"

(القرآن)

2- اسلام کے اصطلاحی معانی:

اصطلاحی طور پر یعنی اسلام
کا مطلب "خود کو اللہ کی سرمنی کے تابع کرنا" ہے۔
سلام کا مطلب امن و سلامتی ہے لہذا اسلام "مذہب امن" ہے

شریعی طور پر اسلام کے معانی ہیں کہ اپنی مرضی سے دین قبول کرنا۔ اسلام میں زبردستی نہیں کی جاتی بلکہ انسان کو آزادی دی گئی ہے کہ وہ مذہب یا قبول کرے۔ قرآن مجید میں یوں بیان ہوا ہے:

لکم دینکم ولی دین۔

ترجمہ: "تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔"

(البقرہ: ۱۷۶)

حدیث جبریل اس قدر عظیم ہے کہ مکمل دین کی شرح کرتی ہے۔ اس حدیث کی تفصیل اور مفہوم کچھ یوں ہے:

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کسی روز ہم رسول اللہؐ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک سفید کپڑوں میں ملبوس ایک شخص ہمارے پاس آیا، اس شخص نے رسول اللہؐ کی جانب بیٹھ کر کہا کہ اے محمدؐ! آپ مجھے اسلام کے بارے میں بتائیے تو رسولؐ نے فرمایا کہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، طاقت ہو تو حج کرنا، اسلام ہے۔

اس پر اُس آدمی نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا ،
 عمر نے فرمایا کہ ہم کو تعجب ہوا کہ وہ شخص سوال کر
 رہا ہے اور جواب سن کر جواب کو صحیح بھی قرار
 دے رہا ہے ، پھر اس شخص نے کہا کہ آپ
 مجھے اہلمان کے بارے میں بتائیے تو رسولؐ نے فرمایا
 اللہ پر اسکے فرشتوں پر اسکی کتابوں پر ،
 اسکے آخری رسولؐ پر اور آخرت کے دن پر
 کامل یقین رکھنا ہے ، تو اس شخص نے صحیح جواب
 قرار دیا بالآخر جب وہ شخص جلا گیا تو حضرت عمر
 سے آپ نے بوجھا کہ اے عمر! اس شخص کو جانتے ہو؟
 تو میں نے کہا اللہ اور اسکے رسولؐ بہتر جانتے ہیں
 تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہ **جبریلؑ** تھے جو آپ کو
 دین سکھا رہے تھے

لہذا دین اسلام مکمل رہنمائی کرتا ہے اور اس حدیث سے
 دین اسلام کا واضح پتہ چلتا ہے۔

5- **ڈاکٹر حمید اللہ** جو کہ ایک عظیم اسلامی اسکالر تھے وہ
 دین اسلام کی کچھ نئی تعریف کرتے ہیں کہ اسلام ایک
 نو صیلا پرست دین ہے جو پیغمبروں کے ذریعے ہم تک پہنچتا ہے
 اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام اپنے بندوں تک پہنچانے کیلئے انبیاء کا
 انتخاب کیا۔ عربی میں بنی کامضی ہے کہ "پیغام پہنچانے والا" لہذا
 اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں،

ترجمہ: "اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ
 خدایہی کی عبادت کرو اور بتوں سے اجتناب کرو"

امام غزالی اور اسلام:

امام غزالی اسلام کی، کچھ یوں تعریف کرتے ہیں کہ اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔ تو اسلام ایک ایسا دین ہے جو نہ صرف اللہ کے حقوق (یعنی اللہ اور انسان کے تعلق) کی بات کرتا ہے بلکہ بندوں کے حقوق (انسان کے انسان کے ساتھ تعلق) کی بھی بات کرتا ہے۔

حدیث:

رسولؐ نے فرمایا کہ ایک مومن کے دو گھر مومن پر، کچھ حقوق ہیں، جب وہ بیمار ہو جائے تو اسکی بیماری پر کسی کئی جائے، مگر جائے تو جنازے میں شرکت کرے اور جب وہ اسے اپنی کسی ضرورت و دشواری کیلئے بلائے تو وہ اسکی بیماری پر لینگ کرے اور ملاقات کرے تو اسے اسلام علیکم کہے اور جب چھینکے یا کرا کر اللہ کہے تو جواباً بسم اللہ کہے اور اسکی عزیز موجودگی میں ہر موقع پر اسکی خیر خواہی کرے۔

اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو پر رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام محدود وقت کے لئے نہیں آیا اور نہ ہی کسی مخصوص علاقہ کیلئے ہے۔ اسلام ہر انسان کے لئے ہے خواہ وہ کوئی بھی شخص ہے، اسلام رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام سے پہلے دنیا ایک خاص علاقہ، خاص وقت اور خاص لوگوں کے لئے ہوتے تھے لیکن اسلام ہمیشہ اور سب کیلئے ہے اسلام کے علاوہ جو مذاہب ہیں وہ یہ خاصیت نہیں رکھتے

وہ سارے عالم کی رہنمائی کر سکیں لہذا صرف دین اسلام
ایسا دین ہے جو عالمگیر ہے اور اس میں قیامت تک انسانوں
کے لئے رہنمائی موجود ہے۔ نبی کریمؐ فرماتے ہیں:

ترجمہ: " اور ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث
ہوتا تھا اور میں تمام آدمیوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔"

8۔ اسلام اور بنی نوع انسانی:

اسلام کی تعلیمات تمام بنی نوع
انسانی کے لئے ہیں۔ اسلام صرف کسی خاص طبقے، رنگ و
نسل کے لوگوں کو مخاطب نہیں کرتا بلکہ تمام انسانوں سے
خطاب کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اے لوگوں! کر کے بات کی گئی ہے
یا ایہا الناس۔ ترجمہ: اے لوگو!

لہذا کوئی مومن ہے یا کافر، اسلام اس کی مکمل رہنمائی
کرتا ہے اور زندگی گزارنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔

Please write a question so that I can gauge
if you are addressing the asked part or not

The content you have written seems fine
though
Could add more references